مکتوب مولانا نور الحسن راشد بنام مسز رابعہ اقبال

مفتی الٰہی بخش اکیڈمی۔
کاندھلہ، ضلع مظفر نگر
۲۸۔ جولائی ۱۹۹۹ء

محترمہ پروفیسر رابعہ اقبال صاحبہ!

السلام علیکم

مجھے برّصغیر کے علماء خصوصاً خانوادہ حضرت شاہ ولی اللہ اور اس خطّے کے علماء و اہل کمال کے احوال و آثار سے کچھ دلچسپی سی ہے جس میں ایک ممتاز اور نمایاں شخصیت حضرت مفتی الٰہی بخش نشاط کاندھلوی کی ہے۔ اور ان سب حضرات کے احوال اور تالیفات و تحریرات کی طرح مفتی صاحب کی تحریروں اور تقی صاحب پر لکھی ہوئی کتابوں اور مضامین کی تلاش اور ان سے استفادہ کا اشتیاق رہتا ہے۔

پچھلے دنوں معلوم ہوا تھا کہ مجلہ تحقیق میں مفتی الٰہی بخش کی بکٹ کہانی پر آپ کا مضمون چھپا ہے۔ مگر میری معلومات میں تحقیق یہاں پابندی سے کہیں بھی نہیں آتا، دہلی میں بھی متعدد نامور اہل علم سے دریافت کیا مگر مطلوبہ شمارہ اور مضمون ہاتھ نہ آیا۔ اس لیے محترم پروفیسر نجم الاسلام صاحب سے گذارش کی کہ وہ مضمون بالا کا فوٹو اسٹیٹ عنایت فرمائیں۔ موصوف نے ازراہ کرم وہ شمارہ ڈاک سے بھجوادیا جس کے لیے شکریہ واجب ہے!

اس شمارے میں سب سے پہلے آپ کا مضمون پڑھا اور اندازہ ہوا کہ مفتی صاحب کی بکٹ کہانی پر ایک عمدہ اور قابلِ قدر مضمون ہے۔ اس مضمون سے بکٹ کہانی نشاط کی بعض خصوصیات و امتیازات پہلی بار سامنے آتے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ اس مضمون کا اشاعت کے بھی بہت دیر بعد علم ہوا، اگر اس کی ترتیب کے دوران علم اور رابطہ ہوسکتا تو راقم مفتی صاحب کے متعلق معلومات اور بکٹ کہانی کے قلمی یا مطبوعہ نسخوں کی معلومات اور فوٹو اسٹیٹ فراہم کرسکتا تھا۔ مضمون پڑھنے کے دوران جو چند باتیں قابلِ توجہ محسوس ہوئی وہ تحریر ہیں۔

۱۔ خدا بخش لائبریری جرنل میں شائع فہرست مخطوطات اردو، الٰہی بخش اکیڈمی، کی فہرست کی معلومات مختصراً اور اس دقت کی ہیں، فہرست کے تعارف میں تفصیلات کی گنجائش نہیں تھی، اور یوں بھی یہ فہرست بہت جلدی میں مرتّب کی گئی تھی اس لیے کئی

چیزوں کا اس میں اندراج رہ گیا۔ اور کئی کتابیں اور اردو مخطوطے ایسے ہیں جو اس فہرست کی ترتیب کے بعد دریافت ہوئے۔

بہرحال اس فہرست میں بکٹ کہانی نشاط کے قلمی نسخے کا درج نہ ہونا ایسے کسی نسخے کے موجود نہ ہونے کا ثبوت نہیں۔ بکٹ کہانی نشاط کے دو نسخے میرے علم بلکہ ہمارے ذخیرے میں ہیں۔

الف: نسخہ جو مفتی الٰہی بخش کے قلم سے ان کی ایک بیاض میں ہے۔ مگر یہ نسخہ صرف پہلے حصے پر مشتمل ہے مکمل نسخہ نہیں۔ تاہم جس قدر بھی ہے تمام نسخوں سے اہم اور بنیادی ماخذ ہے۔

ب: ایک اور نسخہ ایک لائبریری میں ایک مجموعے میں ہے۔ یہ نسخہ ہماری نواحی بستی (کیرانہ ضلع مظفر نگر) کے ایک شخص کا نقل کیا ہوا ہے۔ جب ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۱ء) میں نقل کیا گیا۔ میرا خیال ہے کہ اس نسخے کا کاتب مفتی الٰہی بخش یا ان کے فرزند مولانا ابوالحسن حسن کا شاگرد اور فیض یافتہ ہے (یہ اس کی اور تحریروں سے جھلکتا ہے)

۲۔ بکٹ کہانی نشاط کے جن نسخوں کا میں نے ذکر کیا ہے وہ کل مطبوعہ نسخے نہیں، بلکہ اس وقت تک معلوم نسخے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی یہ کتاب کئی مرتبہ چھپی ہوگی، کم از کم ایک نسخہ اس کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ معلومات مجھ کوتاہ نظر کی ہیں جو اک چھوٹے سے قصبے میں بیٹھا ہے اور اس کو بڑی لائبریریوں سے تفصیلی استفادے کا کم موقع ملا ہے۔ امید ہے کہ اہل نظر اور محققین کو اور متعدد نسخوں کا علم ہوگا۔

۳۔ ملہمات احمدیہ، صراط مستقیم کی تلخیص کا نام ہے۔ یہ دو علیحدہ کتابیں نہیں ہیں۔

۴۔ مفتی الٰہی بخش کا اور بھی متعدد تذکروں اور مآخذ میں ذکر آیا ہے۔

مفتی الٰہی بخش اکیڈمی کے علمی مجلے "احوال و آثار" کے پہلے دو شماروں میں مفتی صاحب پر میرا ایک مفصّل مضمون چھپا تھا۔ یہ دونوں شمارے پروفیسر نجم الاسلام صاحب کو بھیج رہا ہوں۔ امید کہ ان سے مفتی صاحب کے متعلّق مزید معلومات حاصل ہوں گی۔

فقط

نور الحسن راشد